

عیسائیوں کا کفارہ بھی آخر کار ہی ثابت ہوا

عیسائی مذہب کا بتوں اور دین پر لایا جیسا کہ
اور فرشتے کی بات کا دار مدار ہے اگر عیسائیوں کے نزدیک
سیح مصلوبی کا کفارہ ہی تھا۔ مگر حسب تحقیق کی نظر کر
دیکھا گیا تو زندہ سننے والا جیل یہ کفارہ نہ تار حکمت کو
ہی کر اور ثابت ہوا۔ مگر اس کفارہ کی تردید میں مختلف
مفسرین اہل اسلام کی جانب سے شائع ہو چکے ہیں
مگر برائے بار ایک ویرانہ دیگر است اور کل جدید لفظ
کا مقرر شدہ ہو رہا ہے اس سے ایک نئی طرف کی تردید
ہو مریض حقیقت کن ہو مریض تاخر کیا جاتی ہے۔

ہمارا مقصد ہے کہ قبل از بیان دلائل ہم یہاں
نویسندہ کے سامنے رکھ دیں کہ بھارت کی آخری کے
مسائل خداوند کریم نے بنی نوع انسان کے لئے
اپنا فیاض کلام کی مہر منت کیا کیا جو تیر مزا سے من
سو جہد حقیق کے مظاہر سے ظاہر ہوتا ہو کہ بھارت کے
دوران کی حور ہر ہندوکان خدا کو قیوم ہونے میں پیانو
چاہے کچھ چند سہا ب بھارت کی آخری کے بیان بیان
ہوئے ہیں۔

(پہلا وسیلہ) بھارت کا فضل الہی تعالیٰ ہے
دیکھو زبور ۱۳۰ - آیت ۲ - ۱ - یہ اگر تو گلاہ کا
سماں کے تو اپنے اند کوں کبڑا رہے گا ہر ترے
پاس تو مغفرت ہی آیت ۵ - اے اسرائیل خداوند
تو کل کر کہ رحمت خدا کے پاس ہے اس کو پاس
کشت ہو مخلص ہے۔ اور مطہرین اس کے زبور
آیت ۵ - میں مذکور ہے آخر جاسے قبول رحمت
خداوندی کا بیان زبور ۱۰۳ - آیت ۱۷ - ۱۸ - چہ تبتلا
کیا ہے الحاصل کلام ان کے سے یقین ثابت ہو رہا ہے
کہ بھارت خدا کے فضل سے ہو گی اور یہ کفارہ رحمت

اور شفقت خداوندی کے بنائی ہے کیونکہ خدج
سیح عریض مصلوب کے میں جہاں مصلوب ہو کر
عیسائیوں کی بھارت سلاطین پر پھیری ہو عیسائی مصلوب
خداوندی عذر فرما دیں کہ پھر رحمت اور شفقت خداوندی
سے کیا مطلب کیا کہیں رحمت خداوندی میں جو میں
اور عارضہ بھی ہو سکتا ہی اور یہ امر ظاہر ہے کہ بھارت
عریض و سادہ مذہب و ایمان رحمت اور شفقت میں
بھارت رحمت و شفقت پر ایمان عریض و سادہ
بھارت میں عیسائی عذبی اپنے مصلوب پر رحمت
ان کو کہ مذہب و کفارہ کو مردود فرما دیں یا رحمت
اور شفقت الہی کے مردم ہو کر زبور ۱۰۳ - آیت
کا بر صقل خداوندی پر ولایت کرتی میں انکار کریں
کیونکہ اور بھارت پر چکا ہو کہ یہ سب کفارہ
مٹائی ہے مصلوب رحمت کے پس جمع ہونا دوا
مستفاد کا کمالا شت ہے۔

دوسرا وسیلہ بھارت کا شفا صفت وسیلہ
کو دم ہے۔ دیکھو سیدہ حضرت سوری عیسیٰ السلام
کا شیخ ہونا قدسیت کی ثابت ہو گئی باب ۱۴
آیت ۱۹ - انہ تو اپنی رحمت کی فراوانی سے
اس امت کے لئے بھارت جیسا تو سب سے سبک
پہا لیک بھارت اسے حضرت سوری عیسیٰ السلام کے
جواب میں خداوند کریم سے فرمایا - آیت ۲۰ - شیخ
بر سے بکے سے گئے اور ایسے ہی کتاب ایف
اب ۱۱ - آیت ۱۰ - اور کتاب بھارت باب ۱۱ - آیت ۱۰
حضرت سوری کی شفا صفت کا ذکر موجود ہے حج کر فرعون
جیسا سیاہ دل کا فریبی آپ کے شیخ ہونے کا قیاس
دیکھو کتاب طرح باب ۱۰ - آیت ۱۰ - کیا عیسائی جواب
نویسندہ کے شفا صفت کے منصب ہو مگر اگر مگر
ہیں اگر مگر مگر ہی تو چاہے قدرت کی کلمہ سب
کریں کیونکہ قدرت کو حضرت سوری کی شفا صفت کا ثبوت
بھارتی اور ہر جگہ ہے جسے منصب ہو کہ خداوند
تعالیٰ عہدین عہد حضرت سوری عیسیٰ السلام کی شفا
کو گنہگار ہندوؤں کے لئے مصلوب کر دی اور ہر جگہ
اعتقاد عیسائیوں کے اپنے فرزند اور جہنم کو منصب

سے مردم رسکے اور اس کے خون کا پیلا ہوا کر اسکر
تاقی ہو گون کے گناہوں کی خاطر یہود کے مانتے
مصلوب کر اڑ گیا کو یہی صاحب رحمت خلات برلا
قبول کر گئے ہیں۔

تیسرا وسیلہ بھارت کا تو یہ ہے دیکھو زبور ۱۰۳
آیت ۱۷ - ۱۸ - آیت ۱۷ - ۱۸ - آیت ۱۷ - ۱۸ - آیت ۱۷ - ۱۸ -
گواہ ہو اور نہیں کے ہو گون کی توبہ قبول ہو گئی
انجیل یوحنا باب ۱۱ - آیت ۱۱ - آیت ۱۱ - آیت ۱۱ - آیت ۱۱ -
کی توبہ کو خداوند کریم کا خوش ہونا انجیل یوحنا باب ۱۱
آیت ۱۱ - آیت ۱۱ - آیت ۱۱ - آیت ۱۱ - آیت ۱۱ - آیت ۱۱ -
قرینا ۱۰ - جگہ سے زیادہ ہے پایا جان اس کی لڑکا
مسک عیسائیوں کے تو ایک غلط ہے اور میں کی توبہ
توبہ کو گناہ کی بخشش کا بیان ہے عیسائیوں کی حق
میں ہوئے ہیں جو تاق کے کفارہ فرمائی اور کر
وسیلہ غیر اگر مصلوب کی بھارت کر سکتا ہی ہونا مصلوب
خداوند کا کام ہے

چوتھا وسیلہ بھارت کا اور اسے انما جیل میں
حسب دیکھو زبور ۱۰۳ - آیت ۱۷ - آیت ۱۷ - آیت ۱۷ - آیت ۱۷ -
کو اس کے کاموں کے موافق ہو کر دیکھا۔ ان کو جریک
پر صبر کے ساتھ قائم رہیں گے بزرگی اور عزت اور
کے طالب میں ہمیشہ کی زندگی دیکھا گراں ہر جگہ
میں اور سہا ہی کے آیت ۱۷ - آیت ۱۷ - آیت ۱۷ - آیت ۱۷ -
تاج ہیں خداوند عرش ہر گاہ ہر ایک آدمی کی جان
جو برائی کرتی ہے سچ اور غدا میں ہر گاہی ہر
کی ہر برائی کی ہر ہر ایک کو جو بدلتی کرتا بزرگی
عزت اور سلامتی سے گی ہے ہر آدمی کو ہر برائی کی
کیونکہ خدا کے حضور کسی کی طرفدار کی نہیں ہوتی۔
۱۰ - دیکھو عبارت مذکورہ بالا کو اور اس کو
ثابت ہو گئے۔ اور اول ایک اعلان ہمیشہ کی زندگی
یعنی بھارت آدمی کا حاصل ہونا۔ اور دوم ایک اعلان
یہ دون فائدہ سب یعنی یہ دون عیسائی ہر سے شفا
خداوندی ہو خداوندی نانی ایک اعلان ہو گیا ہے
۱۰ - دیکھو عبارت مذکورہ بالا کو اور اس کو
حضرت نہیں۔ اب کہاں گیا عیسائیوں کا خداوند

ایک میں وہ جھوٹی کو شلب ہے
 مبارک میرا ہو جگر پاس ادب ہے
 جب انہم کو حق نے غلطہ پہنایا
 مقابل میں شیطانی کھل جلا
 ہوا حق کو حکم تسلیم حق سے
 تو دشمن پھر سے ساری بے عقل
 جو حکم یہ خلیل نہ غصہ اگو
 تو جو حق کی صورت کی اہل جفا کو
 ہر جگہ مدعی ہو کر شکم ابھی
 تو فرعون کے دل میں بھی سیاهی
 مسیحا کو جب حق نے قتل بنایا
 مقابل میں اعدائے اوفان اٹھایا
 نشان کو کیا جب شہر سے بھاگا
 قربا ہوا ایک لشکر جفا کا
 بد اہل کوئی کوئی بواہب تھا
 کی کو بیٹان میں نہ پاس ادب تھا
 سنا پنا جب شہر کو جب
 عداوت میں ہونے وہ روز جزا کو
 بنا وہ ابو اہل جو ہر حکم تھا
 فرعون سے شور و فتنی میں کہا
 فاکر و اسب کو نہ خدا سے
 سائن کو کہا آتش بد و ماسے
 فرعون کے گھر سے کھارے اعدا
 کشتہ حق تھا جسے عداوت سرایا
 شاقی راگو آئے فتن کا دشمن
 نہا کسی نے کہیں کہف و امن
 یہی سنت حق ہمیشہ ہے جاری
 سدا ہوئی کر ایک وہ حق باہمی
 اسی طرح رہتی وہی جامع محمدی
 مسیح و امام الزماں پر وہ مادی
 ہوا قادیان میں وہ تارک پسایا
 شکستہ دلوں کو ہی ہے سہارا
 اب نہ کے قابل ہی دشمن کثری میں
 پتہ کشیا طہین فکر دھیسے میں

ابو جہل ہی نہیں ہر ایک مارچی
 کہ نہ جاننے سے نہیں ہے انکی باہی
 ترو میں خرغون سے وہ رہا ہے
 مقابل میں حق کے ہستی زور
 ہر ایک چال میں انکی جو روتہ ہے
 فوج ہوس سے شور و فتنی میں کمزور
 مقابل کثری امام الزماں کے
 شیع جناب شہر امن و جاں کے
 فرض تہی اب ایک کشتی پر ہاری
 اودھ سے مسیحا اودھ قوم ساری
 یہ کشتی گئی ہے امام زماں سے
 جو دھول میں نکلا جہنمی نشان
 گئی ہے یہاں تقدیر ان کی فانی
 گرا جو گیا دین و ایمان کی خالی
 یہی ہے مباداں ایک صوبہ اسلام کا
 مسیحا غلام احمد مسحقے کا
 یہ ہر قسم نہ ختم نہ سلا
 یہی ہے توام اس امام حسین کا
 سپاہی ہے یہ مقرر ہے اسطے کا
 یہی ہے قیاس شہر و سرا کا
 جو نم ہو تک اس کے تکرار کا
 پیرا گیا اور ایساں گھوڑا
 سدا حق و نفوس کا و استخوانہ
 سدا دقوں میں رہا بیتا وہ
 یہاں سے بڑھ کر کوئی کیا گنہ گار
 دینی کی عداوت خدا کی ہے
 تنہا مبارک کی ہے یہ آہی
 بیتہ خطا کہ جو منقوں کی
 بدعت سے پاگوں کی تائید کا
 میتہ مسیحائی جگو صف کر

خاکسار الہی صف

شہیدان

نیل مال مویشی و اسحان بیابانی
 شہداء سے شروع ہو کر ۱۵ اپریل ۱۳۹۹
 تک درتس میں قرا پایا ہے۔ اس شہید کیا
 جاتا ہے کہ مبلغ دو ہزار روپے ان
 مریشی کو مطابق شہادت جہ فہرست انعام کے
 جو شہر کی گئی ہو یا جاوگا اور مبلغ چار سو روپے
 گھوڑ و گوناواں دی جاوگا۔ ورویشی قابل انعام
 تاریخ شفیق انعام سے ہے دل احاطہ انعام ہو
 چاہیے وہ قیال انعام تقبیر نہیں ہوتے
 ہر لاکھ گواہ ان قیال انعام کے وہ وہ کا امتحان
 تاریخ شفیق انعام توین شہید کیا اور انہی
 ۱۵ اپریل ۱۳۹۹ کو وہ جت سے ہو تو ہر دور
 وہ کہ جان کیا طوطا کہ وہ تیر سید اسیان ہی
 جسے شہداء میں جو قریب و گدا و تاریخ شہداء
 شہداء میں سب صاحب بہ
 سکر شہداء میں سب گشتی تر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مصدق بختاب اسسند کمال التوفیر ما بهادر گشتین

موت تکلیفوں سے پہلے کالی سکی۔ فیضیوں۔ محمد اکبروں۔ ولیدای بیاست۔ اور ولایت کی روٹیوں کے سفیاء فرمیں وہ ہیں ذاکرین نے بعد ہجریہ اس سرور کی تقدیر فرمائی ہے۔ کہ میر
سورہ ہر طرف کی کسے لئے اکبر ہے۔ ضعف۔ بھارت۔ کریک پیغم۔ دھند۔ جلا۔ پڑوال۔ غبار۔ پھولا۔ مسجل۔ مرغی۔ ابتدائی مرتبہ۔ اخذ۔ پانی جانا۔ عمارت وغیرہ
مختارہ کفر۔ حکیم کائنات۔ جدا دیکھ کے انکوں کے رہنوں پر اب اس سرور کا سوال کرتے ہیں۔ چند روز کے استحال سے حیاتی بہت بڑھ جائے۔ وہ ایک کنگ کی ہی تھا
نہیں۔ جتنی سپر کے لیکر بڑے کنگ کے سرور یکساں غید ہے۔ قیمت اس کے کم کی ہے کہ عام دھار اس سرور کے قاتلہ اٹھا سکیں قیمت لی تو دو سال بھر کے لئے کافی
ہو بیخ معدیہ۔ میر کے کاغذ سرور اعلیٰ قسم کافی تو اسے خاص میرانی ماش مشہور ہے۔ سحر سرور لی تو اس سرور فریبہ۔ اور غراست کے وقت اجار کا حال
مردہ۔ اس کی میر کے سرور کے شبانہ کے پنا پنا ہے۔ المشت کس پر وفیہ و میا سنہ اہلو الیہ مقام ہمالہ ضلع گودا پور۔

ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

۱۔ میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ میرے کاسر میری
سوارسیا سنگد صاحبہ، بعد ازیں نے دیا دیکھا ہے بڑی بیشک
اور فید و اس کے۔ بالخصوص فصل ذیل میں کہنے کے وقت کہ
میں نے آنکھوں سے دیکھا ہے کہ وہ سنہ ۱۱۰۰ھ میں کہہ کر آئے
کا آتا ہے کہ میں۔ جن۔ کہ بڑی تفریح و تہنیت کی جمل کا ختم
اور اس سے پہلے کہ اگر آپ کہ اس میں میں کوئی حصہ کیسی
شعبہ نہیں ہے، اس میں کہ کسی کے لئے اس کا استعمال فید ہے۔
مصلحت میں ہیں کہ اگر کوئی اس شکل سے وہاں ہی فید و کہ
خود اس کو کھا چاہے اس میں میں بلاشبک و شہادت دینا
ہوں کہ مذکورہ بالا میں کہنے کے لئے میرے کاسر میری فید ہے
باقی ذکر تو ہی ہم سب کے صاحب بہادر۔ امیر و ہم میں سے فید
یہ فید و ہی ہے کہ اگر آپ (خلیفہ) اس سے

۱۲ میں بڑی خوشی سے میرے کہہ سونے کے فائدہ پہنچا کر اس کی نسبت
شہادت دیتا ہوں کہ سرور، سپاہی صاحب ہمدردی سے لیا گیا ہے
یہ اس کا گھر ہے جسے بلکھو علی سادات اقمیری جو مہم سال کو
پر ایک سے سرحد کو لایا گھوڑوں کی پلوں میں خود خوراک کے لئے جو
میں دل میں ہے جس کے لئے انھیں دھو کر دیا گیا ہے جس کے لئے
میں نے کثرت سے خود کو لایا تھا۔ اس کی میت لی میں اس قدر فرق لایا
تھا کہ سو فی صدی ہوا گھوڑی میں نہ لے سکتی تھی۔ اس لئے انہیں لایا گیا

ہر سے تیز کر کے ناصحہ رکھو بالائیں مضامین سے دیکھ نہیں
 سکتے تھی مرصعہ گوشتیں میں نہ تک سحر کا ستارہ کیا پھر
 یہ نتیجہ ہو کہ اس نے امر میں نہ گھسے گی محبت پانی سا قلم خانہ
 اکثر فرہین حاکم الیہم میں مست سرچن پشتر قادیان کی بربت
 لعل سیلابی مرد خیر نہ کل کالی و ہر

[illegible]

اس وقت کہ گندہ ڈھنسی بند
۴۔ غاپ سن پیری آنکھ میں ایک مرض ہے جس کا
علاج حکماء نے ڈاکٹر انی لاہور شل ڈاکٹر پیری صاحب
الہ کیلپ وغیرہ نے کیا کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آپ کے
سر سے تحقیق ہوئی۔ اب صرف دھند اور
کم فاقی بار بار چشم میں ہے۔ ایک تو سفید سر
بند یہ تبت طلب پار مل بھیج دیں۔

و ستمده صدر دارالحال محمد خان قندهاری شریف از کابل
خلع الرشید جناب فیض محمد خان مستاجر جمالی کهنه گستان
۶ راج ستمده

پانچ ہزار روپیہ کا
انعام

اگر کوئی شخص سچو کے سوا کسی سفلت میں مبتلا ہو تو
بہتر ہے کہ اس ایک ہی فرضیت کو سے اس کو مبلغ
پانچ سو روپیہ انعام دیا جائے اور اگر کسی
شخص نے اس میں حصہ لیا ہے تو اس کو اس کا حصہ

شیخ سید علی تریب نے ہر دور و ہر مملکت کے لئے افروز کردہ پیر پرستین تقویوں میں مختصا